سوال

(312)تین طلاقوں کے بعد رجوع کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں نے اپنی بیوی کوماہ بماہ تین طلاقیں دے کراپنی زوجیت سے فارغ کردیا ہے۔آخری طلاق دوسال قبل دی تھی،کیا اب رجوع ہوسکتا ہے۔کتاب وسنت کے حوالہ سے جواب دیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اسلام کے ضابطہ طلاق کے مطابق خاوند کوزندگی میں تین طلاقیں دینے کا اختیار ہے پہلی اوردوسری طلاق کے بعد حق رجوع باقی رہتا ہے جس کی صرف دوصورتیں ہیں:

1۔ دوران عدت نئے نکاح کے بغیر۔

2۔ عدت گزرنے کے بعد تجدید نکاح کے ساتھ۔

اگرتیسری طلاق بھی دیدی جائے تورجوع کاحق ہمیشہ کےلئے ختم ہوجاتا ہے۔ارشادباری تعالیٰ ہے کہ ’’اگرشوہر (دوطلاقوں کے بعد) اپنی بیوی کوتیسری طلاق دیدے تواس کے بعد جب تک عورت کسی دوسرے شخص سے نکاح نہ کرے اس (پہلے شوہر) پر حلال نہ ہوگی۔‘‘ [۲/البقرہ:۲۳۰]

واضح رہے کہ اس آیت میں نکاح سے مرادوظیفہ زوجیت اداکرنا ہے۔یہ بھی یادرہے کہ مذکورہ نکاح بھی گھربسانے کی نیت سے کیاجائے،عارضی یامشروط نکاح نہ ہو،جیساکہ ہمارے ہاں بدنام زمانہ ’’حلالہ‘‘کیاجاتا ہے کیونکہ ایسا کرنا شرعاًحرام ہے۔اگردوسرا خاوند فوت ہوجائے یاوہ بھی کسی وجہ سے اسے طلاق دیدے توعدت گزرنے کے بعدوہ عورت پہلے خاوند سے نکاح کرسکتی ہے،صورت مسئولہ میں چونکہ ماہ بماہ تین طلاقیں ہوچکی ہیں۔اس بنا پراس عورت کا عام حالات میں پہلے خاوند سے نکاح نہیں ہوسکتا۔[واللہ اعلم]

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:327